قدرتی آفات کا مقابلہ کرتے ہوئے صنفی مساوات کا خیال رکھنا

فوری مدد اور تعمیر نو کی صورتحال
میں چھ بنیادی اصول

BlueVeins®
(Women Welfare & Relief Services)
(N.W.F.P) PAKISTAN.
blueveins@brain.net.pk

۱۔ وسیع سوچ:

جب بھی کوئی خطہ قدرتی آفت کا شکار ہوتا ہے تو وہاں انسان کا ردعمل آفت کی شدت کو کم کرنے، تکلیف اور مصیبت سے بچنے کے لیے مناسب اقدامات کرنے اور تعمیر نو پر مشتمل ہوتا ہے جس میں صنفی مساوات اور خطرات کی کمی کو ضرور مدنظر رکھنا چاہیے۔ قدرتی آفات کی صورت میں اکثر سیاسی اور معاشی تبدیلی کے دروازے بند ہوجاتے ہیں۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ:

- قدرتی آفت سے پیدا ہونے والے حالات کا ایسا مقابلہ کریں کہ جس سے مقامی لوگ (کمیونٹی) اور عورتیں بااختیار ہوں۔
- ایسے طریقوں سے تعمیر نو کریں جو کہ انسان کو غیر محفوظ بنانے والے بنیادی وجوہات (بشمول صنفی اور سماجی عدم مساوات) کو حل کرے۔
- عورتوں کی شمولیت اور قیادت قائم کرنے کے لیے ٹھوس مواقع پیدا ہوں۔

تکلیفات کو کم کرنے اور خطرے سے دوچار ہوئے یا ہونے والوں کا تعین کرنے والے منصوبوں میں مقامی عورتوں کو ہر ممکن حد تک شامل کیا جائے۔

- یقین دہانی کی جائے کہ مقامی عورتیں معاشی بحالی اور آمدن پیدا کرنے یا بڑھانے والے پروگراموں مثلاً رسائی، بہتر معاوضہ، غیر روایتی مہارتوں کی تربیت، بچوں کی حفاظت یا سماجی تعاون وغیرہ سے مستفید ہوں گی۔
- سماجی خدمات، بچوں کی مدد، تعاون، عورتوں کے مراکز، کیمپوں میں عورتوں کے لیے مخصوص جگہوں اور دیگر محفوظ مقامات کو اولیت دی جائے۔
- عورتوں کی بااختیاری کے لیے قابل عمل اقدامات کیے جائیں۔
- ہنگامی صورت حال میں پناہ کا خاکہ بنانے اور اس پر عمل درآمد کرنے کے سارے عمل میں عورتوں کے ساتھ پوری طرح سے مشورہ کیا جائے۔
- نئے تعمیر شدہ گھروں کو دونوں (مرد اور عورت) کے نام کیا جائے۔
- گھر کا نقشہ بنانے سے لے کر تعمیر تک عورت کو شامل کیا جائے۔
- عورتوں کے جائیداد کے حقوق کو فروغ دیا جائے۔
- آمدن پیدا کرنے والے منصوبے چلائے جائیں جو غیر روایتی مہارتوں کو فروغ دیں۔
- عورتوں کی تنظیموں کو آفت سے بحالی والے منصوبوں کی نگرانی کے لیے فنڈز دیے جائیں۔

۲۔ حقائق کا حصول:

امداد پہنچانے اور منصفانہ بنیادوں پر بحالی کے منصوبے میں صنفی تجزیہ کو مدنظر رکھنا لازمی ہے۔ اسے اپنی مرضی کے مطابق نہ چھوڑا جاسکتا ہے اور نہ ہی تبدیل یا تقسیم کیا جاسکتا ہے، بحالی کے کام میں کچھ بھی صنفی طور پر غیر جانبدار نہیں ہوتا۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ:

- اعداد و شمار بلحاظ صنف اکٹھا کریں اور صرف ایسے ہی اعداد و شمار کو جمع کرنے پر اصرار کریں۔
- کمیونٹی کی سطح پر اندازہ لگانے اور اسکے بعد تحقیق کے عمل میں عورتوں کو تربیت اور ملازمت دی جائے۔
- قدرتی ذرائعوں اور کمیونٹی کی پیچیدگیوں کے بارے میں عورتوں کے علم کو استعمال میں لایا جائے۔
- ضروریات کی بلحاظ صنف شناخت کی جائے اور ان کا اندازہ لگایا جائے مثلاً گھروں میں کام کرنے والی خواتین، مردوں کی ذہنی صحت، مردوں کے مقابلے میں بے گھر اور ہجرت کرنے والی خواتین۔
- امداد اور بحالی کے فنڈز کے بجٹ کا بلحاظ صنف حساب رکھا جائے۔
- عورتوں اور مردوں میں اشیاء خدمات اور مواقعوں کی تقسیم کا حساب رکھا جائے۔

قدرتی آفت سے نمٹنے کے لیے کیے گئے تمام اقدامات کی مردوں/عورتوں پر قلیل معیاد اور دور رس نتائج و اثرات کا اندازہ لگایا جائے۔

- وقت کے ساتھ تبدیلی کی مختلف حوالوں سے نگرانی کی جائے۔

۳۔ مقامی عورتوں کے ساتھ کام:

کمیونٹی کی سطح پر خواتین کی تنظیموں کا اپنے علاقے اور اُس کے وسائل و مسائل کا ادراک، تجربہ، اور ان کے وسائل قدرتی آفات کے بعد پیدا ہونے والے حالات سے نمٹنے کے لیے نہایت اہم ہوتے ہیں اس لیے ان علاقوں میں موجود خواتین کی تنظیموں کی استعداد کاری کو بڑھانا چاہیے اور اُن کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے جیسا کہ:

- عورتوں کی تنظیمیں جو قدرتی آفات کا تجربہ رکھتی ہوں۔
- عورتوں کی ترقیاتی تنظیمیں۔
- عورتوں کی ماحولیاتی درآمدی تنظیمیں۔
- تائیدی گروپ جو کہ عورتوں کے کام کے لیے مخصوص ہوں۔
- امن کے کارکن۔
- محلے کی سطح پر گروپ۔
- مذہبی اور خدمت فراہم کرنے والی تنظیمیں۔
- پیشہ ور خواتین جیسا کہ تعلیم دینے والی وغیرہ۔

۴۔ فرسودہ خیالات ونظریات کی روک تھام:

تمام اقدامات کو اس بنیاد پر رکھیں کہ ہر علاقے کا اپنا کلچر ہوتا ہے اس کے

معاشی، سیاسی، اور دیگر حالات دوسرے علاقے سے مختلف ہو سکتے ہیں اس لیے اُٹھائے جانے والے اقدامات ان سے متصادم نہ ہوں اور نہ ہی سب کو ایک ہی کسوٹی پر پرکھا جائے۔

تمام عورتیں خاموش اور تکلیف سہنے والی نہیں ہوتی اکثر زندہ بچ جانے والی خواتین خاندان کو سنبھالنے، درپیش حالات سے نمٹنے اور دوبارہ تعمیر میں آگے آگے رہتی ہیں اس لیے وہ اہم ہوتی ہیں۔

- مائیں، دادی، نانی اور دوسری خواتین بچوں کی بقا اور ذہنی وجسمانی بحالی کے لیے اہم ہیں لیکن عورتوں کی ضرویات بچوں کی ضرویات مختلف ہوسکتی ہیں۔
- تمام عورتیں مائیں نہیں ہوتی اور نہ ہی تمام خواتین مردوں کے ساتھ رہتی ہیں۔
- ضروری نہیں کہ وہ کنبے جن کی بڑی / سربراہ عورتیں ہوتی ہیں سب سے زیادہ غریب یا سب سے زیادہ غیر محفوظ ہوں۔
- تمام عورتیں معاشی طور پر انحصار نہیں کرتیں بلکہ کمیونٹی میں کام کرنے والی اور کمانے والی ہوتی ہیں۔
- خدمات کے لیے عوتوں کا انتخاب ہمیشہ موثر یا مطلوبہ نہیں ہوتا۔ اس سے تشدد پیدا ہوسکتا ہے۔
- سب کو ایک ہی لاٹھی سے نہیں ہانکا جاسکتا کلچر کے مطابق مخصوص ضروریات اور خواہشات کا احترام ضروری ہے جیسا کہ عورتوں کے مذہبی دستور، پہناوا، ذاتی حفظان صحت، خلوت کے اصول۔

۵۔ انسانی حقوق کا طرزِ عمل اپنانا:

جمہوری اور شراکت کی بنیادوں پر کیے گئے اقدامات عورتوں کے لیے بہترین ثابت ہوتے ہیں۔ مرد اور عورتوں دونوں کو زندگی کے اُن حالات کی یقین دہانی کرنی چاہیے جو اُن کے بنیادی انسانی حقوق سے لطف اندوز ہونے کے ساتھ ساتھ زندہ رہنے کے لیے ضروری ہیں۔

- بحران کا شکار لڑکیاں اور عورتیں ان خطروں کا زیادہ شکار رہتی ہیں۔
- جنسی طور پر ہراساں کرنا اور زنا۔
- آفت کے بعد آنے والے مہینوں میں گھریلو تشدد۔
- انسانی خرید و فروخت کرنے والوں کی طرف سے استحصال۔
- موجودہ جائیداد کے حقوق کا کم یا ختم ہونا۔
- کم عمری میں یا زبردستی شادی کرنا۔
- زبردستی ہجرت کرانا۔
- تولیدی صحت کی خدمات تک رسائی نہ ہونا یا کم ہونا۔

۶۔ خواتین کی استعداد کا احترام کرنا اور بڑھانا:

- خواتین پر ضرورت سے زیادہ بوجھ ڈالنے سے گریز کیا جائے جن پر پہلے ہی سے کام کاج کا بوجھ ہوتا ہے۔ اور قدرتی آفت کی صورت میں عورتوں کی ذمہ داریاں بھی بڑھتی ہیں۔
- وہ مقامی خواتین جو آفت سے نمٹنے والی تنظیموں کے کام کرنے قابل ہوں اور کام کرنے پر رضامند ہوں، ان کے وقت اور ہنر کا مناسب معاوضہ دینا۔
- مستقبل میں اس سے بڑی آفت سے بچنے کے لیے منصوبہ بندی میں عورتوں کی مکمل اور برابر شرکت کو یقینی بنانے کیلیے ان کے بچوں کا خیال رکھنا، ذرائع آمد و رفت، اور دیگر تعاون فراہم کرنا۔

Financial Assistance

mama cash

X minus Y - Solidarityfund